الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ر کی کیفیت اور دعاء استخار کی شرح

کس طرح ادا کی جائ گی ؟
نسی دعاء پڑھی جائیگی ؟

الحمد
ز استخار کا
کی مندرج ذیل حدیث میں بیان کیا گیا :

لا السلمی رضي الل
بیان کرت یں ک :
ی الل علي وسلم اپن
ستخار کرن کی تعلیم اس طرح دیا کرت تھ جس
طرح
یت رسول کریم صلی الل علي وسلم فرماتے :

یں س کوئی ایك شخص کام
و دو رکعت ادا کرک یہ دعاء پڑھ :
"
َس ْت َخ ِي ُر ك َ
َم ِن ْف َض ْل ِك َ ، ف َإ ِن ك َ
َن ْت َع َلام ُ ال ْغ ُي ُوب ِ
م ت ُس َم ِّي ه ِب ِع َي ْن ِه ِ
أ َو ْف ِي د ِي ن ِي و َم َع َاش ِي
ل ِي ث ُم ب َار ِك ْل ِي ف ِي ه ِ
ل ِي ف ِي د ِي ن ِي و َم َع َاش ِي
ج ِل ِه ِ ف َاص ْر ِف ْن ِي ع َن ْه ُ
ْث ُك َان َ ث ُم ر َض ن ِي ب ِه ِ
"

یں تیر علم کی مدد س
درت ک ذریع قدرت طلب کرتا وں ، اور میں تجھ
تو ر چیز پر قادر ، اور میں (کسی چیز پر)
تا ، اور تو تمام غیبوں کا علم رکھن والا
س کا میں ارادہ رکھتا وں) میر لي میر

ر ک لحاظ س ب تر تو اس میر مقدر میں کر
برکت عطا فرما، اور اگر تیر علم میں ی کام
اور میر انجام کار ک لحاظ س برا تو اس
د اور میر لی بھلائی م یا کر جا ں بھی و،
اس ک ساتھ راضی کرد .
ی حدیث نمبر (6841) ترمذی
اور مسند احمد میں اور بھی احادیث یں.

الل تعالی اس حدیث کی
وئ ک ت یں:
، اور استخار الل
ب تر چیز اور خیر طلب کی، اس س مراد ی
میں س ب تر اور اچھا کام طلب کرنا.
ی کریم صلی الل علی
ں استخار کرنا سکھاتے تھ "
ک ت یں: عام ک کر
ور مستحب کام کرن ک لی استخار ن یں کیا
ام کو ترك کرن ک لی استخار و گا، بلک
س دو معامل ایك دوسر ک معارض وں ک اس
کونس
م پر اقتصار کرن ک لی استخار و گا.

ی عموم ر حقیر اور
حقیر اور چھوٹ س کام کرن ک نتیج میں امر
م حاصل و جائ .
ا ھم "جب اس کوئی کام
د ر پیش و.
ں الل تعالی عن ما کی
م میں کوئی کام کرنا چا تو و ی ک "
و فرض ک علاو دو رکعت
ا دا کر "
ترس احتراز کیا گیا
کار" میں ک ت یں: مثلا اگر کسی ن نماز ظ ر
د دعاء استخار ک ی، ... اور ظا ر ی وتا
ا ک ا جائ :
ن اس نماز اور نماز
و گی، لیکن اگر نیت ن کی تو پھر ن یں.

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

ر ک ت یں: نماز کو
ک :استخار س مراد دنیا اور آخرت کی
یرو بھلائی
واز کھٹکھٹانا کی ضرورت ، اور اس ک لیے
کوئی نہ یں، اس میں اللہ تعالی کی تعظیم اور
لی اور حال ک اعتبار س اللہ تعالی کی طرف
حتاجگی .
قل" پھر یہ ک "ظاہر
ون ک بعد پڑھی جائیگی، اور یہ بھی احتمال
ء کی ترتیب ہو تو اس طرح فراغت ک بعد اور سلام
ر قبل دعاء پڑھ .
نی استخیرك" یہاں باء
ک اللہ تو زیادہ علم والا .
ح "بقدرتك" میں بھی باء
احتمال ک باء استغاثہ کی ہو.
ندرك" اس کا معنی یہ :
عمل اور کام پر مجھ قدرت عطا کر، اور یہ بھی
تجھ س اس کام میں آسانی اور س ولت کا طلبگار
میری قدرت میں کرد .
سئلك من فضلك" یہ اس کی
س عطاء اس کی جانب س فضل ، اور کسی ایك کو
بھی اس
صل نہیں، جیسا ک اہل سنت کا عقید .
قدر ولا اقدر، وتعلم
ور میں طاقت نہیں رکھتا، تو علم والا اور
ھ علم نہیں.
ر ک یقینا علم اور
ر اس میں س بندے ک لیے وہی جو اللہ تعالی
مقدر میں رکھا .
م ان کنت تعلم ان ھذا
ر تجھ علم ک یہ کام.
یری روایت میں :"پھر
دیاق یہی ک اس زبان س ادا کر ، اور یہ
رت وقت اس کام کو اپنے ذہن میں رکھ .
ر لی" یعنی اس میر
ک اس کا معنی :میر لیے اس کام کو آسان
کرد .

الاسلام سوال و جواب
www.islamQA.com

رف عنی و أصرفنی عنہ "
اور مجھ اس سے دور کر د .
کو چاہے نہ کہ باوجود اس
لت میں اس کے دل میں کچھ باقی نہ رہے .
رضنی" یعنی مجھ اس پر
ورنہ ہی اس کرنے پر نادم نہ رہوں، کیونکہ
اگرچہ میں اس کام کو کرنے کی خواہش کے وقت اس
پر
راضی تھا.
یہ کہ اس کا دل اس کام
طرنہ ہو، بلکہ اس کا دل مطمئن ہو جائے ، اور
راضی اور سکون نفس حاصل ہو سکے .
جر رحمہ تعالی کی شرح کی
لدعوات و کتاب التوحید صحیح البخاری.
للہ اعلم.